کو افطاری تک برداشت کر سکتا ہے اور اجازت کے باوجود انجکشن نہیں لگاتا تو اللہ اسے اس تکلیف کے برداشت کرنے کا اجر عطا فرمائے گا۔ البتہ اگر صورت حال ایسی ہو کہ تکلیف سے جسم کے کسی عضو کو شدید نقصان پہنچنے یا موت واقع ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایسی ناگریز ضرورت میں نہ صرف مریض کے لئے لازمی ہے کہ روزہ نہ رکھے بلکہ ڈاکٹر کے لئے بھی لازم ہے کہ وہ مریض کو صورت حال سے مکمل طور پر آگاہ کرکے روزہ نہ رکھنے کا مشورہ دے۔ ڈاکٹر کے لئے صورت حال کا اندازہ لگانے کا ایک بہترین اصول یہ ہے کہ وہ خود کو مریض کی جگہ پر رکھ کر فیصلہ کرے کہ اگر خود اس کو ایسی ہی صورت حال کا سامنا ہوتا تو وہ کیا فیصلہ کرتا؟

مریض کے لئے یہ بھی لازم ہے کہ وہ کسی مخصوص بیماری میں ضرورت (یعنی انجکشن لگانے یا روزہ رکھنے اور نہ رکھنے) کا تعین کرنے کے لئے کسی متدیّن ڈاکٹر ہی سے مشورہ کرے۔ مریض اور ڈاکٹر کو فتویٰ اور تقویٰ دونوں کو سامنے رکھتے ہوئے باہم مشورے سے فیصلہ کرنا چاہیے۔ البتہ بعض صورتوں میں مریض کو ہی یہ فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ اس کی ضرورت کتنی ہے مثلاً درد کی شدت کا اندازہ لگانے کا واحد ذریعہ مریض خود ہی ہے جو یہ فیصلہ کر سکتا ہے کہ آیا اسے انجکشن کی ضرورت ہے یا نہیں۔

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

فون: 0333-9248930 / 0300-9345311

ای میل: professornajib@yahoo.com

پشاور میڈیکل کالج شریعہ ایڈوائیزری بورڈ اور متعلقہ ڈاکٹروں پر مشتمل کمیٹی نے روزے سے متعلق مختلف مسائل کے بارے میں تفصیلی بحث کے بعد ڈاکٹروں اور مریضوں کے لئے مختلف بیماریوں میں درجہ ذیل ہدایات مرتب کی ہیں۔

انجکشن اور روزہ

شعبہ تربیت پرائم فاؤنڈیشن

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

شریعہ ایڈوائزری بورڈ

مفتی غلام الرحمن صاحب		چیئرمین جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی سید مدثر شاہ صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی آصف محمود صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
حافظ احسان الرحمٰن عثمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مولانا محمد اسماعیل صاحب	ڈائریکٹر	تفہیم دین اکیڈمی، حیات آباد، پشاور
ڈاکٹر حافظ عبدالغفور صاحب	پروفیسر	انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ عریبک سٹڈیز۔ پشاور یونیورسٹی
ڈاکٹر صاحب اسلام صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
ارشاد احمد صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
مولانا ڈاکٹر شمس الحق حنیف صاحب	ممبر شعبہ طبی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
محمود الحسن صاحب، ایڈوکیٹ	ممبر شعبہ طبی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
مولانا ڈاکٹر اظہار الحق صاحب	ممبر شعبہ طبی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور

معاون ڈاکٹر صاحبان

پروفیسر محمد یوسف صاحب	پروفیسر آف فزیالوجی	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر محمد شفیق صاحب	پروفیسر آف بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر ظہور اللہ صاحب	ایسوسی ایٹ پروفیسر بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر افتخار حسین صاحب	اسٹنٹ پروفیسر کمیونٹی میڈسن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر ہدایت اللہ خان صاحب	ماہر امراض ناک، کان و گلہ	خیبر میڈیکل کالج
پروفیسر حفیظ الرحمن صاحب	ماہر امرض چشم	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر سید افتخار علی شاہ صاحب	فزیشن و ماہر امرضِ شوگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر بحر الامین صاحب	میڈیکل سپیشلسٹ	صوابی
ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب	جنرل سرجن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر فضلِ وہاب صاحب	ماہر امراضِ دمہ سینہ	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر نجیب الحق	ماہر امراض معدہ و جگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور

روزہ ٹوٹنے کے لئے ایک بنیادی شرط یہ بھی ہے کہ کوئی چیز بدن میں معتاد (Natural Orifices) راستے سے داخل ہو مثلاً منہ، کان، ناک یا مقعد کے ذریعے۔ غیر معتاد راستے سے کسی چیز کے بدن میں داخل ہونے سے اصولاً روزہ نہیں ٹوٹتا مثلاً جلد کے ذریعے کسی چیز کا جذب ہونا یا جلد کو چیر کے کسی چیز کا بدن میں رگ یا گوشت کے ذریعے داخل ہونا۔

اس بنیاد پر یہ بات سامنے آتی ہے کہ انجکشن چاہے جلد، گوشت یا رگ میں لگایا جائے اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

یہاں دو مزید باتوں کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے۔

ا۔ پہلی بات انجکشن کی نوعیت کے بارے میں ہے

(ا) طاقت کے لئے انجکشن مثلاً وٹامن کے انجکشن یا ڈرپ وغیرہ

(ب) دوسرے انجکشن مثلاً بخار یا درد وغیرہ کے لئے

۲۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ انجکشن کس مقصد اور نیت سے استعمال کیا جارہا ہے

مریض خواہ خود انجکشن کے بارے میں فیصلہ کرے یا ڈاکٹر اس سلسلے میں مشورہ دے دونوں کو چاہئے کہ مندرجہ بالا باتوں کو سامنے رکھیں۔ مثلاً اگر کوئی مریض پیاس بجھانے کے لئے یا بھوک مٹانے کے لئے روزے میں انجکشن کا استعمال کرتا ہے تو یہ روزے کی روح کے خلاف ہے اور اس مقصد یا اس نیت سے انجکشن کا استعمال انتہائی نا مناسب حرکت ہے۔ لیکن اگر انجکشن درد یا بخار کے لئے استعمال کیا جائے تو اس میں کوئی قباحت نہیں۔ کسی خصوصی صورت حال مثلاً درد وغیرہ میں انجکشن کا استعمال کرنا یا نہ کرنا مریض کے اپنے تقویٰ پر بھی موقوف ہے اگر وہ سمجھتا ہے کہ درد